

۳۰ جون ۱۹۶۶ء

جج کمیٹی

پارلیمنٹ کے ایکٹ نمبر ۵۱ ۱۹۵۹ء کے
تحت تشکیل شدہ

پروگرام جج ۱۹۶۶ء

ہمدی سے بحری جہازوں کی روانگی : ہم انتہائی مسرت کے
ساتھ ذیل میں جج ۱۹۶۶ء کے لئے جہازوں کی روانگی کا ماضی
پروگرام پیش کرتے ہیں۔

ہمدی سے روانگی جڈ سے واپسی

- | | |
|--------------------------------|-------------------------------|
| ۱۔ اکبر تقریباً ۲۸ ستمبر ۱۹۶۶ء | ۱۔ اکبر تقریباً ۸ دسمبر ۱۹۶۶ء |
| ۲۔ نورجہاں ۲ اکتوبر ۱۹۶۶ء | ۲۔ نورجہاں ۱۱ دسمبر ۱۹۶۶ء |
| ۳۔ اکبر ۱۳ اکتوبر ۱۹۶۶ء | ۳۔ اکبر ۲۳ دسمبر ۱۹۶۶ء |

- ۴- نورجہاں تقریباً ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۶ء ۴- نورجہاں تقریباً ۲۷ دسمبر ۱۹۶۶ء
 ۵- اکبر " ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء ۵- اکبر " ۸ جنوری ۱۹۶۷ء
 ۶- نورجہاں " ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۶ء ۶- نورجہاں " ۱۲ جنوری ۱۹۶۷ء
 ۷- محمدی " ۲ نومبر ۱۹۶۶ء ۷- محمدی " ۲۰ جنوری ۱۹۶۷ء
 ۸- اکبر " ۱۲ نومبر ۱۹۶۶ء ۸- اکبر " ۲۵ جنوری ۱۹۶۷ء
 ۹- نورجہاں " ۱۵ نومبر ۱۹۶۶ء ۹- نورجہاں " ۲۷ جنوری ۱۹۶۷ء

کل وسیعہاں: بمبئی جتہ بمبئی کے سرکار کے مندرجہ ذیل ہے، صرف واپسی ٹکٹ جاری کئے جائیں گے

کلاس	فاس	مارن	پی پی ٹی	بلگم پاس	مجموعی رقم
۱۔ ایک کلاس (بانج)	۲۸۵ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۳۲۷ روپے
۲۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۱۱۲ روپے
۳۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۲۰۹ روپے
۴۔ ایک کلاس (مٹل)	۳۵ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۵۰ روپے
۵۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۱۹۹ روپے
۶۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۲۰۹ روپے
۷۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۱۸۶ روپے
۸۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۲۰۹ روپے
۹۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۱۸۶ روپے
۱۰۔ ایک کلاس (مٹل)	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۱۰ روپے	۳۲ روپے	۲۰۹ روپے

یہ رقم ج ہاؤس بمبئی کی تعمیر کے سلسلے میں وصول کی جا رہی ہے۔

- ۱۔ ایک کلاس صرف ایم ڈی نورجہاں میں مزید ہوتوں مثلاً آرام دہ آفتابوں بستروں والے ایک کلاس ایک کلاس
- ۲۔ ایک کلاس صرف ایم ڈی نورجہاں میں مزید ہوتوں مثلاً آرام دہ آفتابوں بستروں والے ایک کلاس ایک کلاس
- ۳۔ ایک کلاس صرف ایم ڈی اکبر اور ایم ڈی نورجہاں میں مزید ہوتوں مثلاً آرام دہ آفتابوں بستروں والے ایک کلاس

کے ساتھ کیا گیا ہے۔

یہ انتظام صرف محمدی میں ہے۔

ایک سال سے کم عمر کے بچوں سے صرف ۳۷ روپے برائے پلگرم پاس اور بی پی ٹی وغیرہ کی فیس وصول کی جائے گی۔

بچے جن کی عمر ۲ اور سولہ سال کے درمیان ہوگی ان کو حج پر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی البتہ والدین اپنے ساتھ صرف دو سال تک کی عمر کے بچے لے جاسکتے ہیں بشرطیکہ ایسے بچوں کی عمر چار سو روپے ہونے کی تاریخ تک دو سال سے زیادہ نہ ہو۔ جس کے لئے متعلقہ حکام سے حاصل کردہ پیدائشی سرٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔

پابندیاں : حکومت ہند نے ہازمین حج کے مفاد میں اور ان کی کھلائی کے پیش نظر بعض پابندیاں عائد کی ہیں، لہذا عازمین حج کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ ان عائد کردہ پابندیوں کو اپنی طرح سمجھ کر درخواست دیں، درج ذیل عازمین حج کی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

(۱) وہ افراد جو گذشتہ پانچ سال یعنی ۱۹۶۲ تا ۱۹۷۰ کے درمیان ہندوستان کے کسی بھی حصہ سے ویزہ حج ادا کر چکے ہیں، ایسے افراد حج بدل پر بھی نہ جاسکیں گے۔

(ب) بچے جن کی عمر دو اور سولہ سال کے درمیان ہوگی۔ (ج) وہ عازمین جن کے پاس غیر ملکی زر مبادلہ ایک ہزار نو سو پچاس سو روپیہ یا اس سے کم ہوگا۔ گذشتہ سال ایک ہزار نو سو پچاس سو روپیہ یا اس سے کم ہونے پر ہزار ایک سو نو روپے کے، اس سال کی ہندوستانی رقم اس کے لگ بھگ ہی ہوگی، لیکن صحیح رقم بعد میں بتائی جائے گی۔ (د) وہ خواتین جنہیں جواز پر موار ہوئے وقت پانچ ماہ یا اس سے زیادہ کا عمل ہوگا۔

(س) درج ذیل بیماریوں اور معذوریوں میں مبتلا افراد :-

(۱) دماغی امراض۔ (۲) تپ دق یا اسل۔ (۳) قلبی امراض۔ (۴) شدید دہ۔ (۵) متعدی جذام دیگر شدید متعدی بیماریاں یا جسمانی معذوری۔

(نوٹ) شدید بیماری یا کسی خاتون کے حمل پر شبہ کی حالت میں بہتر یہی ہے کہ ان کا طبی معائنہ کیا جائے گا، لہذا عازمین حج غلط بیانی سے درخواست نہ دیں۔

درخواست بھیجنے کا طریقہ :- حج ۱۹۷۰ کے تمام عازمین حج کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ حج کمیٹی سے ملائیت تقسیم کیے جانے والے نئے درخواست فارم اور ہدایات کا پرچہ حاصل کریں۔ پرانے فارم پر کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ (۱) عازمین حج جن کی درخواستیں گذشتہ پانچ سال میں

مسٹر جھوٹی جہوں ان کو اعلان کے مطابق فوقیت دی جائے گی بشرطیکہ وہ گذشتہ کی نامنظور شدہ درخواستیں نئی درخواست کے ساتھ نہی کریں۔ (۲) تمام عازمین حج اپنی درخواستیں اور کرایہ کی رقم بینک ڈرافٹ کی صورت میں حج کمیٹی بمبئی کے دفتر میں روانہ کریں۔ (۳) تمام بینک ڈرافٹ "حج کمیٹی" کے نام سے جاری کئے جائیں۔ (۴) کرایہ کی رقم کسی اور شکل میں، مثلاً سنی آرڈر، بمیہ چیک یا نقد ہرگز نہیں قبول کی جائیں گی۔ (۵) درخواست کے دونوں فارم ہر طرح سے مکمل ہونے چاہئیں، ایک سال سے کم عمر کے بچے کے علاوہ تمام عازمین حج کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ یا سپورٹ سائز کا نیا فوٹو ہر درخواست فارم پر چسپاں کریں اور مزید چار فوٹو (کل چھ فوٹو) جن کی پشت پر دستخط کنندہ کا پورا نام لکھا ہو، درخواست کے ساتھ منسلک کر دیں خواہ تین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بھی اپنے چھ فوٹو مثل مردوں کے درخواست فارم کے ساتھ روانہ کریں (۶) ریاست جموں و کشمیر، منی پور جزائر انڈمان و نکوبارہ اور لکشا دیپ سے آنے والی درخواستوں کا انتخاب ریاستی حج کمیٹی یا ایڈمنسٹریٹر کرتے ہیں لہذا ان مقامات کے عازمین حج صرف مقامی حکام کو درخواستیں دیں گے۔

درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ حج ۱۹۷۶ کے لئے مقررہ فارم پر تمام درخواستیں ہدایت کے مطابق ہر اعتبار سے مکمل اور رجسٹرڈ پوسٹ کے ذریعہ اس طرح روانہ کی جائیں کہ "حج کمیٹی" کے آفس میں ۱۳ اگست ۱۹۷۶ کو یا اس سے قبل پہنچ جائیں ۱۴ اگست ۱۹۷۶ کے بعد پہنچنے والی کوئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی بلکہ اسے بیچنے والے کو واپس کر دیا جائے گا۔

درخواست فارم نئے جاری کردہ درخواست فارم اور ہدایت کا پرچہ برائے حج ۱۹۷۶ صرف عازمین حج کو ان کی گزارش پر حج کمیٹی مفت تقسیم کرتی ہے، عازمین حج کے لئے لازمی ہے کہ وہ حج ۱۹۷۶ کے لئے چھپے ہوئے نئے فارم کا استعمال کریں یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہیے کہ درخواست فارم ہبیا کرنے کی اور کرایہ کی رقم وصول کرنے یا اس طرح کا کوئی کام انجام دینے کے لئے حج کمیٹی انڈیا نے اپنا کوئی شعبہ، نمائندہ یا ایجنٹ مقرر نہیں کیا ہے۔

ضروری اور اہم اس سال سے حج کے لئے درخواستوں کی وصولی اور قاعدہ وغیرہ کا پورا کام حج کمیٹی نے لیا ہے لہذا تمام خط و کتابت عازمین حج صرف "حج کمیٹی" سے کریں، مثل لائن سے اب خط و کتابت نہ کریں مکمل تفصیلات اور درخواست فارم کی طلب اور مزید خط و کتابت حسب ذیل پتہ پر کیجئے۔

(مذکورہ بالا معلومات حج ۲۰۷۶ کے لئے حج کمیٹی کے جاری کردہ اعلان کا اختصار ہے)

حج کمیٹی صابو صدیق مسافر خانہ فون نمبر ۲۷۲۹۸۹

لوکمانیہ تلک مارگ

مسعود حسن صدیقی

ایجوکیٹو آفیسر

بمبئی ۴۰۰۰۰۱